REGD. NO. L. 5256

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

رجب ۱۳۸۲ھ

قیمت فی پرچہ دس پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۱۲ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۵ فتح ۱۳۴۱ ہش | ۱۵ دسمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۹۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مامور من اللہ کی فطرت میں بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے

اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے

"مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی۔ اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے۔ اس لیے کہ آپ کُل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے تھے۔ اور آپؐ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزمان کے طور پر تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دُنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے۔ اس لئے آپؐ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لعلّک باخعٌ نفسک ان لا یکونوا مومنین۔ اس کے ایک تو یہ معنے ہیں کہ کیا تو ان کے مومن نہ ہونے کی فکر میں اپنی جان دیدے گا۔ اس آیت سے اس درد اور فکر کا پتہ لگ سکتا ہے جو آپ کو دنیا کی تباہ حالت دیکھ کر ہوتا تھا کہ وہ مومن بن جاوے۔ یہ تو آپ کی عام ہمدردی کے لئے ہے۔ اور یہ معنے بھی اس آیت کے ہیں کہ مومنوں کو مومن بنانے کی فکر میں تو اپنی جان دے دیگا یعنی ایمان کو کامل بناتے ہیں۔

اسی لئے دوسری جگہ فرماتا ہے یا یھا الذین اٰمنوا اٰمنوا باللہ و رسولہ بظاہر تو یہ تحصیل حاصل معلوم ہوتی ہوگی لیکن جب حقیقت حال پر غور کی جاوے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ کئی مراتب ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ تکمیل چاہتا ہے۔ غرض مامور کی ہمدردی مخلوق کے ساتھ اس درجہ کی ہوتی ہے کہ وہ بہت جلد اس سے متاثر ہوتا ہے۔" (الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴/۱۵ دسمبر ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی البتہ بعد دوپہر ہلکی بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ اِس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی علالت

ربوہ ۱۴ دسمبر۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی طبیعت تاحال سوزش بول کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

تعلیم الاسلام کالج کا نتیجہ

تعلیم الاسلام کالج کے بی۔ اے II ایم امتحان منعقدہ جون ۱۹۶۲ء میں مندرجہ ذیل دو طلبہ کے نتائج اب نکلے ہیں۔ دو نوں خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو گئے ہیں۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱۰۰۸	محمد حنیف	۴۶۲	II
۱۰۱۶	زرتشت منیر احمد	۴۷۸	II

(پرنسپل)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے بذریعہ ڈاک لاہور سے صحت کے متعلق جو اطلاع آئی ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ حضرت میاں صاحب کا یہ خط مورخہ ۱۲/۱۲/۶۲ کا تحریر فرمودہ ہے۔

"گزشتہ رات پھر بے چینی رہی مگر پہلی رات کی نسبت کم۔ وقفہ وقفہ سے نیند آگئی مگر آج صبح سے ضعف بہت ہے اور سر اور گردن میں درد ہے اور دماغ میں غبار سا ہے۔ اور دل کے مقام پر دباؤ سا رہتا ہے۔"

احباب جماعت التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

نحن انصار اللہ

اے معزز اراکین مجلس انصار اللہ! جب بھی آپ نے مرکز سے من انصاری الی اللہ کی پکار سنی۔ آپ نے فوراً نحن انصار اللہ کہا اور مرکز کی ہر تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ مالی قربانی میں بھی کبھی کمی نہیں کی۔ مجلس کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ لیکن اس سال کی آمد ابھی تک بجٹ کے مطابق نہیں ہو سکی۔ یہ چند دن جو باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں پوری کوشش کیجئے کہ آپ کی مجلس کا ایک فرد بھی بقایا دار نہ رہ جائے جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ر دسمبر ۶۲ء

رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب آرہے ہیں۔ ایک دفعہ پھر اسلام اور احمدیت کی شمع کے پروانے جوق در جوق اپنے مرکز میں جمع ہوں گے اور دنیا پھر ایک دفعہ یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق کا خدائی نوشتہ پورا ہوتے دیکھے گی اور اس امر کا مشاہدہ کرے گی کہ جماعت احمدیہ شدید مخالفتوں اور نامساعد حالات کے باوجود اپنے بالغ نظر اور مستجاب الدعوات امام (اطال اللہ بقاءہ) کی زیر قیادت کس طرح معجزانہ طور پر ترقی کرتی جارہی ہے۔

یہ مبارک اجتماع کوئی دنیوی اجتماع نہیں ہے یہ ایک خالص روحانی اجتماع ہے جبکہ مومنین اکناف عالم سے جمع ہوکر اسلام کی حفاظت و بقا کے لئے اپنے عہدوں کی تجدید اور اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے۔ جو احمدی احباب اپنے اپنے مقامات پر بصد ذوق و شوق اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے کی تیاریوں میں مصروف ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ اس ارادے اور عزم کو لیکر تشریف لائیں کہ ان مبارک ایام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے اور بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ کے برکات و فیوض کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ اس جلسہ کی اصل غرض پوری ہو۔ احباب کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ کے سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ:۔

۱۔ "ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اسکے ہمسایوں اور اسکی اولاد پر پڑے گا۔۔۔ پس ان ایام میں جلسہ پر آنا کسی ایسے بہانہ یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جاسکتا ہو یا جس کا علاج کیا جاسکتا ہو صرف ایک حکم کی ہی نافرمانی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔"

۲۔ "دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کرکے آئیں کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے۔ تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔"

۳۔ "جس طرح جلسہ سالانہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے۔۔۔۔۔ یہ موقع بہت دعاؤں اور بہت گریہ و زاری کا ہوتا ہے پس یہاں کے دوست بھی دعائیں کریں اور باہر سے آنے والے بھی دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اجتماع کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔"

(الفضل ۲۲ر دسمبر ۴۴ء)

کیا یہ بھی "پہلودار" پیشگوئی ہے؟

ہندوستان اور چین کی موجودہ کشمکش کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دسمبر ۵۶ء میں جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ نہایت صاف اور واضح رنگ میں پوری ہورہی ہے مگر روزنامہ کوہستان لاہور اس پیشگوئی کو "پہلودار" قرار دیتا ہے اور لکھتا ہے:۔

"مرزا صاحب بڑی پہلودار قسم کی پیشگوئیاں کرتے ہیں مثلاً اس پیشگوئی کو لے لیجئے وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ بھارت ایک ایسا ملک ہے جس کے شمال میں بھی کئی ملک واقع ہیں اور مشرق میں بھی۔ ان میں سے اسکے تعلقات کم و بیش سبھی سے کشیدہ ہیں جو کشیدہ نہیں ان سے بھی کشیدہ ہوسکتے ہیں کیونکہ حالات کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا مزا تو جب تھا جب وہ یہ بتاتے کہ چین میک موہن لائن کو تسلیم کرنے سے انکار کردے گا اور اس پر ان دونوں ملکوں کے درمیان محدود جنگ ہوگی اور چینی فوجیں آسام کی سرحد سے بیس میل کے فاصلے پر جاکر جنگ بند کردیں گی۔ سمنتوں کی زبان میں پیشگوئی تو ہم بھی کرسکتے ہیں!"

(کوہستان ۴ر دسمبر ۶۲ء)

اگر معاصر کو معلوم ہوتا کہ پیشگوئیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا طریق اور سنت کیا ہے تو وہ ہرگز یہ اعتراض نہ کرتا ہم اسکے اضافہ علم کے لئے صحیح بخاری کی ایک روایت عرض کرتے ہیں وہ روایت یہ ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجرت سے قبل مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا تھا کہ میں ایک ایسی زمین کی طرف ہجرت کروں گا جو کھجوروں والی ہوگی۔ میں نے سمجھا تھا کہ یمامہ یا ہجر کی طرف ہجرت ہوگی مگر بعد کے واقعات نے ظاہر کر دیا کہ اس سے مراد مدینہ تھا۔ (بخاری جلد ۲ باب علامات النبوۃ)

کیا معاصر اس پیشگوئی پر بھی یہ اعتراض کرنے کی جسارت کرے گا کہ نعوذ باللہ "یہ پہلودار قسم کی پیشگوئی ہے۔ کھجوریں تو کئی جگہ موجود تھیں۔ مزا تو جب تھا جب تفصیل کے ساتھ اور واضح الفاظ میں یہ بتایا جاتا کہ مدینہ کی طرف ہجرت ہوگی"؟

(شیخ خورشید احمد)

عہدہ داران مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ برائے سنہ ۶۳-۶۲ء

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عہدہ داران مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے:۔

جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ	سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم مرزا عزیز احمد صاحب
نائبہ " " "	و سیکرٹری اشاعت۔ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ شیخ خورشید احمد صاحب
سیکرٹری تعلیم " " "	بشریٰ البشیر صاحبہ ایم۔ اے
سیکرٹری خدمت خلق " "	یہ عہدہ صدر لجنہ مرکزیہ کے پاس رہے گا
سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ	امۃ الباری صاحبہ ایم۔ اے
نائبہ " " "	امۃ المتین صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ	منظور النساء قریشی صاحبہ ایم۔ اے
سیکرٹری مال	سعیدہ حبیب صاحبہ ایم۔ اے
نائبہ " "	امۃ المجید جلیل صاحبہ ایم۔ اے
سیکرٹری برائے لجنات بیرونی ممالک	بیگم صاحبہ مرزا مبارک احمد صاحب
نائبہ " " "	سعیدہ حبیب صاحبہ ایم۔ اے
سیکرٹری نمائش	بیگم صاحبہ مرزا حفیظ احمد صاحب
نائبہ " "	امۃ المنان قمر صاحبہ
مدیرہ مصباح	امۃ الرشید شوکت صاحبہ
محاسبہ و انسپکٹرس	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا ہے
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

○ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر
○ مختلف ممالک کے وفود کی مشن ہاؤس میں آمد
○ پبلک جلسے اور لٹریچر کی اشاعت

از مکرم صلاح الدین خان صاحب بی اے، بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

امام صاحب کی پرنس برنارڈ سے ملاقات

ایک قابل ذکر امر عرصہ زیر رپورٹ کا یہ ہے کہ اس دوران میں مکرم امام صاحب مسجد ہالینڈ کو ہالینڈ کے پرنس برنارڈ سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ آپ نے پرنس سے مسجد اور مشن کی مساعی کا ذکر کیا۔ پرنس موصوف نے دلچسپی کے ساتھ ان باتوں کو سنا۔ اور مشن کی مساعی کو سراہا۔

ایک تقریب نکاح

اس دوران میں ایک اور واقعہ جس سے اخبارات میں مشن کا چرچا ہوا مسجد میں ہمارے دو نومسلموں کے اسلامی طریق پر نکاح کا اعلان ہے۔ یہ نکاح ڈاکٹر عمر سلیمان اور ہماری ڈچ بہن بجری Van Veen کے درمیان قرار پایا۔ محترمہ بجری ایک ڈچ احمدی خاتون ہیں اور بفضلہ تعالیٰ بہت مخلصہ اور قربانی کرنے والی ہیں۔ انکی شادی کے سلسلے میں تین تقاریب۔ اعلان نکاح ریسپشن اور دعوت ولیمہ عمل میں آئیں اور تینوں تقاریب کا انتظام مشن میں کیا گیا۔ تینوں مواقع پر مسلم غیر مسلم احباب بکثرت شامل ہوئے۔ اعلان نکاح کے موقعہ پر بعض پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ اخبارات میں خبر مع تصاویر شائع ہوئی۔

اسی ماہ مسٹر عبد الرحمٰن اسٹین ہاور کے اعزاز میں ایک ریسپشن کا اہتمام کیا گیا۔ مسٹر سٹین ہاور آج کل امریکہ میں ہوتے ہیں۔ ان دنوں اپنی والدہ کو دیکھنے ہالینڈ آئے ہوئے تھے۔ یہ ایک مخلص ڈچ نومسلم ہیں جب تک ہالینڈ میں رہے مشن کے کاموں میں بڑے سرگرم رہے ہیں۔ اور ہر طرح سے ہاتھ بٹایا۔ یہ محفل بھی قریباً ۲½ گھنٹے تک رہی۔

تبلیغی و تربیتی سفر

تبلیغ و تربیت اور جماعت کے احباب سے تعلق کو استوار رکھنے کی غرض سے مکرم امام صاحب نے ہالینڈ کے مختلف اطراف میں متعدد سفر کئے۔ جس میں ممبران جماعت اور دیگر دوستوں سے تعلقات پر بحث ہوئی۔ راٹرڈم اور ایمسٹرڈم سے بعض احمدی دوست خود ہی مسجد آئے۔ اور کافی وقت گذارا علاوہ ازیں مقامی طور پر بھی مکرم حافظ صاحب اور خاکسار کو بعض مسلم اور غیر مسلم گھرانوں میں جانے کا موقعہ ملا۔ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز میں خاکسار گاہے بگاہے جاتا ہے۔ جہاں غیر ملکی طلبہ سے رابطہ اور تبادلۂ خیالات کا بھی موقعہ ملتا ہے۔ چنانچہ ایک مصری طالب علم سے وفات مسیح کے بارے میں تبادلۂ خیالات ہوا اور مناسب لٹریچر بھی دیا۔ اسی طرح بیلجیم کی ایک خاتون جو انسٹی ٹیوٹ میں ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں سے بھی تبادلۂ خیالات ہوا اور انہیں مطالعہ کے لئے کتاب Jesus in India دی گئی۔

ترسیل لٹریچر اور تبلیغی خطوط

ڈچ قرآن مجید اور دیگر لٹریچر کے حصول کے لئے اکثر خطوط موصول ہوتے رہے۔ چنانچہ اس کی تعمیل میں مطلوبہ لٹریچر بھجوایا گیا۔ اس کے علاوہ تبلیغی خط و کتابت کا سلسلہ تقریباً روزانہ جاری رہا۔ مکرم حافظ صاحب نے اس عرصہ میں موصول شدہ خطوط کے جواب تحریر فرمائے۔

Kampen کالج کے ایک مشنری سٹوڈنٹ "کن حالات نے محمد کو مسیح کی خدائی کے انکار پر مجبور کیا" پر ایک کتاب لکھنا چاہتا تھا۔ اس کے خط کے جواب میں خاکسار نے اسے اسلامی نقطۂ نگاہ سے آگاہ کیا۔

اخبارات میں مضامین

محترم امام صاحب مسجد ہالینڈ نے "تعریف اسلام" کے موضوع پر ایک قیمتی مقالہ تحریر کیا جسے ایک اہم ڈچ جریدہ نے شایان شان رنگ میں شائع کیا۔ جو ۸ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ اس مقالہ کی الگ طور پر بھی مذکورہ ادارہ نے کاپیاں شائع کیں۔ اس کے علاوہ ماہ اگست میں پانچ اخبارات نے مشن اور اسکی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ ایک اخبار Zandvoort نے ہالینڈ مشن پر ایک مبسوط مضمون تحریر کیا اسی طرح ایک جرمن اخبار نے بھی مشن کے متعلق ایک تفصیلی مضمون لکھا۔

الاسلام

ہالینڈ مشن کا ڈچ ماہنامہ "الاسلام" ہر ماہ نہایت مفید اور دلچسپ مضامین پر مشتمل باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ اور ہر ماہ مختلف اداروں۔ لائبریریوں اور یونیورسٹیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب میں تقسیم کیا گیا۔ ریویو آف ریلیجنز اور دار الاسلام کے پرچے لائبریریوں اور یونیورسٹیوں میں بھی بھجوائے گئے

عربی اسباق

عرصہ زیر رپورٹ میں ہر ہفتہ دو افراد کو خاکسار عربی پڑھاتا رہا۔ علاوہ ازیں محترمہ بیگم صاحبہ مکرم حافظ صاحب نے بھی بعض خواتین کو عربی کے سبق دیئے۔

اشاعت پمفلٹ

ان ایام میں ہالینڈ مشن نے عام تقسیم کے لئے دو پمفلٹ شائع کئے۔ ایک پمفلٹ "پیغام مسیح" کے عنوان سے ۱۶ صفحات کا دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ اور دوسرا پمفلٹ "اسلام کا پیغام" ۱۶ صفحات پر ہی مشتمل دس ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا۔ ڈچ زبان میں مسلم نماز کا ترجمہ کیا ہوا ہے۔

زائرین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام معلومات اسلامی کے حصول کے لئے احباب کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک جمعہ کو ایک کیتھولک معہ چند ایک دوست کے آئے اور لمبی گفتگو رہی۔ پھر ایک مرتبہ ایک بہائی دوست آئے۔ اور قریباً دو گھنٹے تک تبادلۂ خیالات ہوا۔ یہ سلسلہ کم و بیش مسلسل جاری رہتا ہے۔

امسال بھی ہم نے موسم سرما کے لئے مشن میں تقاریر کا پروگرام رکھا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ کی پہلی تقریر قرآن میں استعارات کے موضوع پر ڈاکٹر Frencag نے کی جو بڑی دلچسپ تھی۔ اگلی تقریر ایک مشہور مستشرق Prof. G. S. Alkema جو ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے پروفیسر ہیں "عیسائیت" کے موضوع پر کریں گے۔

قبول اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں دو ڈچ افراد نے اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور اُن کے جواب

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دارالافتاء)

سوال

کیا نکاح خواں مولوی صاحب کو نذرانہ دینا جائز ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے نکاح کے موقع پر مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی کو مصلے اور نقدی پیش کی تھی؟

جواب

نکاح کے موقع پر نکاح پڑھنے والے کی خدمت میں اپنے طور پر کچھ نذرانہ پیش کرنا منع نہیں ہاں اسے رواج بنانا کہ نہ دیا جائے تو پبلک بُرا منائے یا نکاح خواں اسے اپنا حق سمجھے اور اسکے لئے لڑے یا شکوہ کرے یہ بُری بات ہے اور اسی ذہنیت کی بناء پر اس طریقہ نذرانہ کو مکروہ سمجھا گیا ہے ورنہ تحفہ تو کوئی منع نہیں۔

سوال

قرآن کریم ناظرہ پڑھانے والے کو ٹیوشن دینا جائز ہے؟

جواب

قرآن کریم پڑھانے والے کو کچھ تنخواہ یا گذارہ الاؤنس دینا منع نہیں اصل صورت جو نا جائز اور قابلِ ملامت ہے وہ یہ ہے کہ لوگ معاوضہ دینے پر آمادہ نہ ہوں اور قرآن شریف جاننے والا کچھ لئے بغیر پڑھانے پر تیار نہ ہو۔ اور اس طرح علاقہ بھر کے لوگ قرآن کریم یا اسکے علوم سے بے بہرہ رہ جائیں۔ اس صورت میں قرآن جاننے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ محض ثواب کی خاطر لوگوں کو قرآن کریم پڑھائے لیکن عام لوگوں کا بھی فرض ہے کہ اگر وہ شخص گذارہ زندگی کا محتاج ہے تو وہ اسکے گذارہ کی صورت پیدا کریں۔ غرض دینی تعلیم کا اہتمام کرنا عام لوگوں کے فرائض میں شامل ہے کہ جیسے بھی ہو وہ اس کا انتظام کریں۔ یہ ان کا دائرہ فرض ہے جسکے متعلق ان سے باز پرس ہوگی اسکے بالمقابل جو لوگ دینی تعلیم جانتے ہیں ان کا دائرہ فرض یہ ہے کہ خواہ ان کو کچھ ملے یا نہ ملے اگر وہ دیکھیں کہ ان کے وقت نہ دینے سے لوگ دینی تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں تو اس غرض کے لئے وہ وقت صرف کریں ورنہ ان سے بھی باز پرس ہوگی۔

سوال

ایک احمدی دوست ہیں جو سالانہ اس طریق پر زکوٰۃ ادا کرتے ہیں کہ ان کی کریانہ کی دکان ہے۔ سال کے آخر میں وہ حساب کتاب کرتے ہیں اور دکان میں موجودہ سامان تجارت کا جائزہ لیتے ہیں اور ساتھ ہی جو قرض انہوں نے وصول کرنا ہوتا ہے جو روپیہ ادا کرنا ہوتا ہے اس کا حساب کرکے جو بقایا سرمایہ بصورت نقد یا بشکل سامان تجارت دکان میں سال کے آخر میں موجود پایا جاتا ہے اس پر وہ ۱/۴۰ حصہ کی زکوٰۃ دیتے ہیں سال ہائے گذشتہ وہ اس پر عمل کرتے رہے ہیں لیکن اس دفعہ ان کے دل میں خیال پیدا ہوا ہے کہ جو سرمایہ دکان میں لگا ہوا ہے اور جس کا سال بھر میں آمد و خرچ کی شکل میں تبادلہ ہوتا رہتا ہے اس پر زکوٰۃ واجب نہیں بلکہ جو روپیہ پورا سال میں جمع رہے اور اس کو کسی وقت دوران سال چھیڑا نہ جائے اس پر زکوٰۃ لازم آتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں سے کونسی صورت صحیح ہے؟

جواب

(الف) جس طریق پر سالہائے سابقہ میں زکوٰۃ نکالی جاتی رہی ہے وہی طریق ایک مومن کی شان کے مطابق ہے۔ اور جماعت کا موجودہ طریق عمل بھی یہی ہے۔

(ب) اگر سال کے شروع میں روپیہ نصاب کے مطابق ہو تو سال کے آخر میں جتنی رقم جمع ہوگی اس سب پر زکوٰۃ عائد ہوگی بدوران سال جو کمی بیشی ہوئی حساب کرتے ہوئے اسے مدنظر نہ رکھا جائے گا۔ فرض کریں شروع سال میں کسی کے پاس دو صد روپیہ تھا درمیان سال ایک سو رہ گیا اور سال کے آخر میں مثلاً ۲۷ دسمبر کو نو سو کی رقم کہیں سے آ گئی تو یکم جنوری کو زکوٰۃ ایک ہزار روپیہ پر عائد ہوگی نہ کہ دو صد پر اور نہ ہی درمیان سال میں نصاب سے کم رقم ایک سو رہ جانے کی وجہ سے زکوٰۃ ساقط ہوگی۔

سوال

ایک حدیث میں آیا ہے کہ دیور موت ہے تو کیا کسی کو کسی کا بھائی نہیں ہونا چاہیئے۔

جواب

اس حدیث کا تعلق دراصل پردہ سے ہے کہ خاوند کے بھائی سے پردہ کرنا چاہیئے یا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو ناگزیر بُرائی ہے اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ آخر بھائی نے بھائی کے گھر آنا ہی ہوتا ہے۔ بار بار پردہ کرانے کا تکلف مشکل ہے اسلئے احتیاط اور عام حیاء کافی ہے۔ خاص گھر کے پردے کی ضرورت نہیں + (باقی)

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے احمدی جماعتوں کی ملاقات کا پروگرام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ سے کم از کم نصف گھنٹہ پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں موجود ہوں۔ تاکہ جماعت کو منظم صورت میں کرکے ملاقات بروقت شروع کرائی جا سکے۔

۱۔ جماعتوں کے نام کے سامنے جو وقت درج کیا گیا ہے۔ جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت کے معین تعداد میں افراد کی ملاقات ختم ہو جائے امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

۲۔ حضور کی طبیعت چونکہ ابھی ناساز ہے۔ اس لئے ساری جماعت کا ملاقات کرنا مشکل ہے جماعتوں کو جو معین تعداد لکھی گئی ہے۔ اس میں صحابہ مقامی عہدیداران اور مخلصین کو مقدم کریں۔

۳۔ جو جماعت کسی اچانک پیش آنے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے یا مقررہ وقت پر حضور کی صحت اجازت نہ دے۔ تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا۔ احباب اس امر کو ملحوظ رکھکر ممنون فرمائیں۔

۴۔ ملاقات روزانہ صبح ۹ بجے اور شام کو ۲½ بجے شروع ہوا کرے گی۔ لہذا وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچنا ضروری ہے

۵۔ حضور کی طبیعت کے پیش نظر اور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق اس سے زیادہ وقت ملاقات کے لئے مقرر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے احباب پُرسکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کریں۔ تاکہ حضور اقدس کی تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ احباب زیارت سے مستفیض ہوں۔ مصافحہ کی کوشش نہ کریں۔

۶۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا اگر ضروری سمجھیں تو ملاقات کے وقت تعارف کرواتے جائیں۔

۷۔ بیعت کرنے والے دوست ۲۸؍ دسمبر ۴ بجے شام اور ۲۹ دسمبر ۹ بجے صبح دفتر میں تشریف لاکر اپنے بیعت فارم پُر کریں ان کی ملاقات بھی انشاء اللہ حضور سے کروائی جائے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پروگرام ملاقات

۲۶؍ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ صبح ۹ تا ۹½ بجے

- جماعت ہائے احمدیہ لائلپور شہر و ضلع ۱۵ منٹ
- " " گوجرانوالہ " ۱۵ "

۲۶؍ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ شام ۲½ تا ۵ بجے

- جماعت ہائے احمدیہ سیالکوٹ شہر و ضلع ۲۲ منٹ
- " شیخوپورہ " ۸ "

۲۷؍ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز جمعرات ۹ تا ۹½ بجے صبح

- جماعت ہائے احمدیہ لاہور شہر و ضلع ۹ منٹ
- " راولپنڈی " ۱۱ "
- " پشاور ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن ۱۵ "

۲۷؍ دسمبر ۱۹۶۲ء جمعرات ۲½ تا ۵ بجے شام

- جماعت ہائے احمدیہ ملتان شہر و ضلع ۱۰ منٹ
- " کراچی شہر و مضافات ۱۰ "
- " حیدرآباد و خیرپور ڈویژن ۱۰

۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ۹ تا ۹½ بجے صبح

- جماعت ہائے بہاولپور
- بہاولنگر۔ رحیم یار خاں ۸ منٹ
- جماعت ہائے احمدیہ کوئٹہ و قلات ڈویژن ۵ منٹ
- " منٹگمری شہر و ضلع ۱۲ "
- " ڈیرہ غازیخاں ۵ "

۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز جمعہ شام ۲½ تا ۵ بجے

- جماعت ہائے احمدیہ کیمبلپور شہر و ضلع ۲ منٹ
- " گجرات " ۱۰ "
- " بیعت " ۱۰ "
- " جہلم شہر " ۸ "

۲۹ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ ۹ تا ۹½ بجے صبح

- جماعت ہائے احمدیہ جھنگ شہر و ضلع ۵ منٹ
- " سرگودھا " ۱۲ "
- " میانوالی " ۲ "
- " مظفرگڑھ " ۲ "
- " آزاد کشمیر " ۳ "
- " مشرقی پاکستان " ۲ "
- بیعت ۵ "
- قادیان ۵ "
- بھارت ۲ "
- ممالک بیرون ۲ "

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہوں گے، اس موقعہ پر جہاں مخلصین جماعت جوق در جوق تشریف لاتے ہیں وہاں چند شر پسند اور ناپسندیدہ لوگ بھی آجاتے ہیں اس لئے اگر احباب مندرجہ ذیل ہدایات کو پیش رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں آتے وقت واپسی کے وقت کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا،

۱۔ احباب اپنے ہمراہ وہی سامان رکھیں جو سردی سے بچنے کے لئے ضروری ہو اور سفر میں آرام مہیا کر سکے غیر ضروری کپڑے اور قیمتی زیورات اپنے ہمراہ لانے سے اجتناب کریں۔

۲۔ اپنے بندھے ہوئے سامان کے مرنگ پر اپنے نام اور مکمل پتہ کی چٹیں گوند سے چسپاں کر دیں اور ان پر اپنا مکمل پتہ لکھا ہو اور ربوہ آکر جہاں ٹھہرنا ہو وہ پتہ بھی تحریر کیا ہوا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں سے دوست اکٹھے ہو کر آنے کی کوشش فرمائیں جس سے سفر میں بہت سہولت رہتی ہے۔

۴۔ گاڑی پر سوار ہوتے اور اترتے وقت جلدی نہ کریں بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ گاڑی پر سامان رکھیں اور اتاریں اور تمام راستہ اپنے سامان پر نگاہ رکھیں

۵۔ چھوٹے بچوں کو قیمتی زیورات یا مصنوعی زیورات نہ پہنائیں۔

۶۔ چھوٹے بچے کو جو اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو ادھر ادھر مت گھومنے دیں اور اس کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کر کے اس کی جیب میں رکھ دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ اسٹیشن یا اڈہ بس پر اترتے وقت صرف انہی قلیوں سے سامان اٹھوائیں جن کے پاس ناظم صاحب استقبال کے نمبر ہوں سامان اٹھواتے وقت ان سے نمبر دریافت کر لیں اور پھر بھی انھیں آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیں اگر اسٹیشن یا اڈہ لاری پر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو عملہ استقبال کو فوری اطلاع دیں۔

۸۔ آپ کسی قیام گاہ میں ٹھہریں یا اپنے عزیز کے ہاں جلسہ گاہ یا کسی اور جگہ جاتے وقت اپنے سامان کی حفاظت کا انتظام کر کے جاویں اور قیام گاہوں کے منتظمین کو اطلاع دے کر جایا کریں۔

۹۔ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت یا کسی ایسے ہی دوسرے موقعہ پر جہاں بھیڑ ہو جلد بازی سے کام نہ لیں اور تیزی سے نکلنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے اطمینان اور وقار سے چلیں اگر ایسے موقعوں پر آپ ہجوم کریں گے اور جلد بازی سے کام لیں گے تو جیب تراش یا اسی قماش کے دوسرے لوگ آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے

۱۰۔ مستورات سفر میں بھی اور راہ چلتے وقت بھی پردے کا خاص طور پر خیال رکھیں اسی طرح ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے حادثات کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص راستہ میں یا جلسہ کے ایام میں کسی اور موقع پر لڑائی جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو بجائے اس کے ساتھ الجھنے کے اسے نہایت نرمی سے سمجھا دیں کہ یہ مناسب نہیں۔

۱۲۔ دوست سفر کے دوران تمام راستہ درود شریف استغفار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور یہ بھی دعا کرتے آئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح خیر و خوبی سے گذارے اور ہمیں اس جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور جس مقصد کے لئے ہم سب یہاں اکٹھے ہو رہے ہیں اس مقصد میں برکت عطا فرما دے اور اسلام کو جلد جلد ترقی دے اور تمام دنیا کو حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے اکٹھا کر دے آمین"

ناظر امور عامہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم پیر محمد عالم صاحب نوشاہی کا ان دنوں گنگا رام ہسپتال میں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب والد صاحب کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار محمد افضل نوشاہی لاہور)

۲۔ صوبیدار میجر ملک عبدالرحمٰن صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ خدا وند تبارک تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے (سید تنویر شاہ ریڈیو میڈیکو اقبال روڈ کوئٹہ)

توت ـــــ ایک نہایت مفید درخت

بے شک ہر درخت ملک و قوم کا بیش قیمت سرمایہ ہے لیکن بعض درخت اپنی ذاتی خصوصیات کے اعتبار سے بہت اہمیت رکھتے ہیں جیسے توت کا درخت کہ ان خصوصیات کے علاوہ جو تمام اشجار میں مشترک ہیں کچھ انفرادی خوبیاں بھی رکھتے ہیں مثلاً توت :-

(ا) کی لکڑی سے سپورٹس کا سامان بنتا ہے جو پاکستان کی مشہور و معروف صنعت ہے

(ب) کی چھڑیوں سے نہایت نفیس ٹوکریاں اور انواع و اقسام کی اشیاء بنائی جاتی ہے

(ج) کے پتوں پر ریشم کے کیڑے پالے جاتے ہیں جو ہمیں خالص ریشم مہیا کرتے ہیں اور یہ ایک ایسی گھریلو دستکاری ہے جس پر لاگت کے مقابلہ میں کافی روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔

(د) کا درخت پاکستان کی آب و ہوا میں خوب نشوونما پاتا ہے۔

چنانچہ گورنمنٹ کا سیری کلچر ڈیپارٹمنٹ توت کی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر اس کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے توت کے چھوٹے پودے برائے نام قیمت پر مہیا کرتا ہے اور ریشم کے کیڑے پالنے کی صنعت پر مفید معلومات بہم پہنچاتا ہے جن سے تمام ہی خواہان ملک و قوم کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ربوہ میں شجرکاری کی اہمیت محتاج بیان نہیں لہذا ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے سیری کلچر ڈیپارٹمنٹ سے کافی تعداد میں توت کے پودے منگوانے کا انتظام کیا ہے جو ۱۵ دسمبر ۶۲ کے بعد پبلک کو ایک آنہ فی پودا کے حساب سے سپلائی کئے جائیں گے احباب کو چاہیئے کہ پندرہ دسمبر ۱۹۶۲ء سے پہلے پہلے اپنے لئے توت کے پودوں کی مطلوبہ تعداد ریزرو کرا لیں۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

میری اہلیہ صاحبہ کی وفات

(حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری)

جیسا کہ احباب کو علم ہے مورخہ ۵ نومبر ۶۲ کو میری اہلیہ رحیمن صاحبہ وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات میں سے تھیں اور بہت سی قابل قدر خوبیوں کی مالک تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں لمبی دینی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائی حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ان سے بہت ہی شفقت کا سلوک فرماتے تھے ان کی وفات پر سلسلہ کے بزرگوں دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے کثرت کے ساتھ تعزیت کے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں مرحومہ کے خاص خاص اوصاف کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور سب عزیزوں کا دین دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ مجھے ڈاکٹروں نے دل کی تکلیف کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے چلنے پھرنے سے روکا ہوا ہے ورنہ ضرور جنازہ پڑھتا ... میری ہمدردی سب عزیزوں تک پہنچا دیں"

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے تحریر فرمایا:-

"برادرم! آپ اپنی اہلیہ کا آپ سے پہلے دوسرے جہاں میں داخل ہونا اس طرح کیوں نہ سمجھ لیں جس طرح آپ قادیان آیا کرتے تھے تو دار المسیح میں آپ کی اہلیہ مرحومہ ہی پہلے داخل ہوا کرتی تھیں اب وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ام المومنین کی خدمت میں آپ سے پہلے پہنچ گئی ہیں اور آپ کے لئے دعائیں کر رہی ہوں گی کیا ہی مبارک نیک فال ہے کہ وہ حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے قرب میں جا لیٹی ہیں"

حضرت اقدس ایدہ اللہ کا مرحومہ کے ساتھ شفقت کا جو سلوک تھا اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک دفعہ مرحومہ کی زندگی میں آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے مجھے تحریر فرمایا:-

"حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ آپ کے گھر والے یعنی آپ کی اہلیہ محترمہ گوبھی گوشت بہت عمدہ پکایا کرتی ہیں آج مجھے ٹھیک بارہ بجے کھانے پر گوبھی گوشت پکوا کر بھجوا دیں"

(مہر آپا ۵۹-۱/۵)

مندرجہ بالا اقتباسات خاکسار نے اس لئے درج کئے ہیں تاکہ احباب کے دل میں مرحومہ کے لئے بلندی درجات کی دعائیں کرنے کی تحریک پیدا ہو میں ان تمام بزرگوں دوستوں عزیزوں اور جماعتوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ یا میرے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عنایت فرمائے

(خاکسار قدرت اللہ سنوری۔ دار النصر ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گذشتہ سالوں کی اسی وقت تک کی وصولی سے نمایاں طور پر زیادہ ہے لیکن ابھی تک یہ وصولی متوقع اخراجات سے بہت کم ہے لہٰذا تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا جلسہ سے پہلے پہلے ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے۔

جن جماعتوں کی وصولی نسبتاً اچھی ہے ان کے نام قبل ازیں شائع کئے جا چکے ہیں اس کے بعد جن جماعتوں کی وصولی کسی حد تک بہتر ہو گئی ہے ان کے نام نیچے درج ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جماعتوں پر جنہوں نے اپنے آپ کو السابقون الاولون ثابت کر دکھایا ہے اپنے بہترین انعام نازل فرمائے اور ان جماعتوں میں سے جن جماعتوں کی وصولی ابھی سو فیصدی تک نہیں پہنچی انہیں بھی اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ جلسہ سے پہلے نہ صرف اس سال کا بجٹ سو فیصدی ادا کر دیں بلکہ گذشتہ سالوں کے بقایا جات میں سے بھی زیادہ سے زیادہ رقم ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

ا۔ سو فیصدی وصولی

راجہ جھنگ۔ چک ۷۔ ۳/ گ ب ۳۷

ب۔ نوے فیصدی سے زائد وصولی

چک ۱۲۶ / ر ب پہاڑنگ سالار والا۔ چک ۲۷۷ ر ب سیتلاں۔ چک ۲۸۳ / ج ب غوث پور۔ بہاولپور۔

ج۔ اسی فیصدی سے زائد وصولی

پنڈی بھٹیاں۔ میرپور۔ آزاد کشمیر۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ ملتان چھاؤنی۔

د۔ ستر فیصدی سے زائد وصولی

دارالنصر شرقی ربوہ۔ چک ۳۵ / ج ب۔ چک ۵۹۱ / گ ب ننگا پور۔ گرمولہ ورکاں۔ بھاگو وال۔ خانپور جہلم۔

ھ۔ ساٹھ فیصدی سے زائد وصولی

خوشاب۔ دہلی دروازہ لاہور۔ کالیکے ناگرے۔ بلانی۔ چرناڑی۔ لارنس پور۔ چک TDA/۹۳ سوہی۔ ڈسکہ۔

و۔ پچاس فیصد سے زائد وصولی۔

دارالصدر جنوبی ربوہ۔ کھاریاں کلاں۔ گوجرہ۔ سمندری۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ مریدکے۔ ڈگری بنگلہ ۱۸۔ کبیل پور۔ پاکپتن۔ چک ۱۶۶ / ۶۔ ر۔ ۷۔ فقیر والی۔ چک ۷۱ دو۔ ب۔ لاڑکانہ۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

عبوری امداد میں سے مسجد سوئٹزرلینڈ کا چندہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص بھائی کی تجویز اور نیک نمونہ

مکرم جناب فضل عمر صاحب پوسٹ مین واہ کینٹ سے اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۱۱ ۔ ۲۹ میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"ابھی ابھی ریڈیو پاکستان سے خبر نشر کی گئی ہے کہ مرکزی ملازمین کو دس فیصدی کی اور عبوری امداد دی جائے گی تو خاکسار کو جہاں خوشی ہوئی وہاں یہ خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے کام پر دیا ہوا مال زیادہ ہی ہوتا ہے کم نہیں ہوتا لیکن چونکہ ابھی نہیں ہوئے کہ پہلے حکومت دس فیصدی امداد دے چکی ہے اس وقت خاکسار نے دو ماہ کی عبوری امداد مسجد فنڈ میں دی تھی تو اب بھی خاکسار دو ماہ کی عبوری امداد مسجد فنڈ میں دینے کا وعدہ کرتا ہے"۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مخلص بھائی کے اخلاص میں برکت دے کر انہیں اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین۔ دیگر ملازمین حضرات بھی اس بابرکت تجویز اور نیک نمونہ کے پیش نظر حکومت کی طرف سے عبوری امداد میں سے تعمیر مسجد سوئٹزرلینڈ میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کچھ عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (میاں خان احمد بگو۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار ہفتہ عشرہ سے بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے (ڈاکٹر محمد اعظم سیکرٹری ریلوے سکول ربوہ)

[redacted]

اصحاب احمد جلد ۱۱

سوانح چوہدری نصر اللہ خان صاحب رضؓ وکیل

اس جلد میں حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحبؓ آپ کی اہلیہ محترمہ اور فرزند اکبر کے روح پرور سوانح درج ہیں جلسہ سالانہ پر یہ کتاب ربوہ کے ہر کتب فروش سے مل سکے گی صفحات قریباً ساڑھے چار صد قیمت ساڑھے چار روپے۔

اصحاب احمد کے متعلق حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے پشاور ڈویژن تحریر فرماتے ہیں :۔

"... یہ کام جس قدر مفید اور اہم ہے اسی قدر محنت شاقہ چاہتا ہے ... کام محنت اور جفاکشی کی عملاً قدر کرنی چاہیئے"

مینیجر اصحاب احمد۔ احمدیہ بکڈپو۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

"الفرقان" کا درویشان قادیان خاص نمبر

اہل قلم حضرات سے اپنے تاثرات جلد بھجوانے کی درخواست

ماہنامہ الفرقان کا یہ ایک خاص نمبر ہے جو زیر طباعت ہے اور عنقریب شائع ہو جائے گا اس نمبر سے وہ واقعات، حقائق اور قربانیاں سامنے آ جائیں گی جو درویشان کرام قادیان نے اپنی جانوں پر کھیل کر کیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی ان غیر معمولی تائیدات کے غیر معمولی نظارے بھی نظر آ جائیں گے جو مرکز احمدیت کی حفاظت کی خاطر مشکلات میں ٹھہرے ہوئے بزرگ درویشوں کے شامل حال رہیں نیز ان پندرہ سالوں میں جماعت احمدیہ قادیان کی بھارت میں اشاعت اسلام سے قابل تحسین مساعی کا ایک خاکہ بھی آپ کے سامنے آ جائے گا یہ سارا معتدبہ مواد پہنچ چکا ہے اب صرف اہل قلم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ بھی بزرگ درویشان کرام کے بارے میں اپنے تاثرات سے جلد ممنون فرما دیں تا یہ سب چیزیں یکجا ٹھوس اور نہایت قیمتی دستاویزات کی صورت میں مع ضروری فوٹوز کے شائع ہو سکیں۔ ایسے تاثرات زیادہ سے زیادہ بیس جنوری ۶۳ء تک پہنچ جانے چاہئیں ورنہ شامل اشاعت نہ ہو سکیں گے یہ خاص نمبر شروع فروری ۶۳ء میں شائع ہوگا۔ حجم کے مطابق قیمت مقرر ہوگی لیکن جو دوست رسالہ الفرقان کے پہلے سے خریدار ہیں یا جو اب جلسہ سالانہ پر خریدار بن جائیں گے انہیں یہ نمبر عام چندہ میں ہی ملے گا رسالہ کا سالانہ پورا چندہ صرف چھ روپے ہے جو مینیجر الفرقان ربوہ کے نام پیشگی آنا چاہیئے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ)

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

مینیجر صاحب الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے دنیا بھر میں مشہور

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت

نور کاجل اور خورشید یونانی دواخانہ کے الفاظ لیبل پر ملاحظہ فرمالیں

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

صداقت احمدیت کے متعلق **تمام جہان کو چیلنج**

بیفلٹ اردو انگریزی عارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

—— نئی دہلی ۱۲ر دسمبر وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل راجیہ سبھا کو بتایا کہ بھارت چین سے اپنے سرحدی تنازعہ کے پر امن تصفیہ کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ چینی فوجیں، بھارتی علاقہ خالی کردیں آپ نے کہا بھارت ۸ ستمبر ۶۲ء کی سرحد پر قائم رہے گا۔ پنڈت نہرو نے بتایا کہ اگر پارلیمان نے منظوری دی اور چین نے بھی اتفاق کیا تو سرحد کا تنازعہ بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ آئندہ چند روز میں معاملات کا انحصار اس بات پر ہے کہ چینی کیا کرتے ہیں یا کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ جہاں تک لڑائی بند کرنے کی تجویز کا تعلق ہے۔ بھارت نے اسے تسلیم کر لیا ہے۔

—— کولمبو ۱۲ر دسمبر۔ چھ غیر جانبدار ملکوں کی کولمبو کانفرنس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرا نائیکے چین اور بھارت میں سرحدی تنازعہ کے سلسلہ میں عنقریب پیکنگ اور دہلی کا دورہ کریں گی۔ کولمبو کانفرنس نے اپنے اجلاس میں متفقہ طور پر ایک فیصلہ کیا۔ لیکن اسے راز میں رکھا گیا ہے۔ کیونکہ کانفرنس کے خیال میں اس فیصلہ کی قبل از وقت اشاعت سے چین اور بھارت میں مصالحت کی کوششوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس میں شریک ہونے والے غیر جانبدار ممالک چین اور بھارت میں سمجھوتہ کی کوشش جاری رکھیں گے۔

—— راولپنڈی ۱۲ر دسمبر۔ صدر نے قومی اسمبلی کا اجلاس آٹھ مارچ ۱۹۶۳ء کو ڈھاکہ میں طلب کیا ہے۔ اجلاس صبح ساڑھے آٹھ بجے صوبائی اسمبلی کے نئے ہال میں منعقد ہوگا۔

—— کراچی ۱۳ر دسمبر۔ کونسل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کے عوام استصواب کے سوا مسئلہ کشمیر کا کوئی اور حل ہرگز قبول نہیں کریں گے مجلس عاملہ نے موجودہ خارجہ پالیسی کو بدلنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام ہمسایہ ملکوں بالخصوص چین، روس اور اسلامی ملکوں سے گہرے دوستانہ تعلقات استوار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ مجلس عاملہ نے جماعتی انتخابات کے پروگرام کا بھی اعلان کردیا۔

—— راولپنڈی ۱۳ر دسمبر۔ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم نے پھر تیسرے ٹیسٹ میچ میں کینیا کی ٹیم کو ایک کے مقابلہ میں ایک گول سے ہرا دیا۔ یہ گول سنٹرل فارورڈ عبدالوحید نے کیا۔ مہمان ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ واضح رہے کہ تین ٹیسٹ میچوں میں سے اب تک دو پاکستان نے جیتے اور ایک ٹیسٹ ہار دیا۔

—— نئی دہلی ۱۳ر دسمبر۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل یہاں راجیہ سبھا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ پنڈت نہرو ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ آپ نے کہا بھارت پاکستان سے کشمیر کا تنازعہ بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ پنڈت نہرو ایک سوال کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا بھارت پاکستان سے کشمیر کا تنازعہ بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے پر کبھی آمادہ نہیں ہوا۔ کیونکہ یہ معاملہ ملک کی خود مختاری کا ہے اور اس پر کسی بین الاقوامی عدالت میں بحث نہیں ہو سکتی۔ پھر آپ سے دریافت کیا گیا، کہ انہوں نے چین، بھارت سرحدی تنازعہ کو بین الاقوامی میں پیش کرنے کی تجویز کیوں پیش کی۔ وزیر اعظم نے جواب دیا یہ ہمارے ملک کی خود مختاری کا معاملہ نہیں ہے یہ صرف سرحد کے تعین کا سوال ہے۔

—— نئی دہلی ۱۳ر دسمبر بھارتی وزیر خزانہ مسٹر مرار جی ڈیسائی نے بتایا ہے کہ بھارت کے فوجی اخراجات دگنے ہو جائیں گے۔ فوجی اخراجات اس وقت قومی آمدنی کا ڈھائی فیصد ہیں۔ اب یہ پانچ فیصد ہو جائیں گے۔ آپ نے بھارت، چین سرحدی تنازعہ کے اقتصادی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبہ کو کم از کم وقت میں پورا کرنے کے لئے بجٹ کی شرح دگنی کرنے کی ضرورت ہے

سپیشل ٹانک

ہر قسم کی کمزوری۔ خون کی کمی۔ چہرہ کی زردی چکر۔ بھوک کی کمی وغیرہ کو دور کرکے تازہ خون پیدا کرتی ہے۔
قیمت ایک ماہ کورس -/۵

برین ٹانک:- دماغی نقصان اور حافظہ کی کمزوری کا بہترین علاج ہے۔ یہ ٹانک طلباء اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے از حد مفید ہے زیادہ کام کرنے کے دنوں میں اس کا استعمال دماغ کو تقویت دیتا ہے قیمت ...

جنرل ٹانک

کثرت محنت کام کے دباؤ۔ تفکرات رنج وغم وغیرہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی اعصابی اور دماغی کمزوری پیشاب کی کثرت کا بہترین علاج۔ قیمت ایک ماہ کورس -/۴

گولڈن ڈراپس ہر قسم کی کمزوری کا بہترین فوری اور بے ضرر علاج قیمت فی شیشی -/۵

سپیشل آئیل:- ایک بے ضرر اور مفید طلاء -/۲

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ - کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور

حضرت المصلح الموعود کی ایک خصوصی تحریک

سلسلہ احمدیہ کی ایک مفصل تاریخ کی ترتیب و تدوین کا کام حضرت المصلح الموعود کی ایک خصوصی تحریک کے تحت ہو رہا ہے۔ لہذا اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے "تاریخ احمدیت" کے تینوں حصوں کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا آپ کا قومی فرض ہے۔ خود بھی خریدیئے دوسروں کو بھی تحفہ دیجئے۔ ہدیہ حصہ اول چار روپے -/۸ ہدیہ حصہ دوم ساڑھے پانچ روپے۔ ہدیہ حصہ سوم آٹھ روپے

ملنے کا پتہ:- ادارۃ المصنفین ربوہ

مقوی دماغ

دماغی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ ایک روپیہ

سرولیٹی
نوجوانوں کی صحت کی محافظ پانچ روپے

شیرزول
نوجوانوں کی بے شمار بیماریوں کی دوا چار روپے

شہزین
مرض اٹھرا کی معتدل پڑیاں تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات چھاؤنی سیالکوٹ کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں۔

(مینجر)

الحاج حکیم محمود علی خان ماہر اور الحاج حکیم عبد الحی صاحب انصاری معالج شاہ سعود

فرماتے ہیں:- "ہم نے اس دواخانہ کو دیکھا مفردات اور مرکبات بہت ہی عمدہ ہیں"

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

محبوب کاجل کی شہرت کیوں؟

قادیان کا پچاس سالہ مجرب جڑی بوٹیوں سے حسب ہدایت حضرت خلیفہ اول۔ تیار کردہ مقوی و محافظ نور چشم۔ تیار کردہ بعد العاد ابن ماسٹر ماموں خان۔

سٹاکسٹ۔ ناصر دواخانہ
قیمت فی شیشی سوا روپیہ علاوہ محصولڈاک

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم شیخ فیروز الدین صاحب تاجر چرم ابن شیخ شمس الدین صاحب تاجر چرم (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) عرصہ ڈیڑھ ماہ بیمار رہ کر اٹھاون سال کی عمر میں اپنے مولا کریم سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

والد محترم شیخ خادم حسین صاحب سیکشن افیسر کراچی اور شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۲ مال روڈ لاہور کے بہنوئی تھے۔ آپ نہایت پاکباز۔ نیک۔ خوش خلق۔ ہر ایک سے ہمدردی سے پیش آتے تھے اور ہر کوئی آپ کا گرویدہ تھا آپ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ والد صاحب کے درجات بلندی کے لئے دعا فرماویں۔ آمین

محمود احمد اختر ابن فیروز الدین صاحب
۱۸ سلطان پورہ لاہور

بھارت غیر جانبدارانہ ملکوں کا دباؤ قبول نہیں کرے گا

چین نے سکم پر حملہ کیا تو پوری طاقت سے مقابلہ کیا جائے گا (نہرو)

نئی دہلی ۱۴ دسمبر۔ وزیراعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ بھارت غیر جانبدار ملکوں کے دباؤ کے تحت چین سے بات چیت شروع نہیں کرے گا۔ اس سلسلہ میں ملک کے مفاد کو پیش نظر رکھا جائے گا اگر غیر جانبدار ملکوں نے بھارت پر دباؤ ڈالا تو میں اس کا جواب دے لوں گا۔ وزیراعظم بھارت نے ملک کی حکمران کانگرس پارٹی کی مجلس عاملہ کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کولمبو کانفرنس نے جو تجویز منظور کی ہے اس کی ٹھیک ٹھیک تفصیلات ابھی ہمیں نہیں ملیں۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت غیر جانبدار ملکوں کے دباؤ میں نہیں آئے گا اور چین کے ساتھ بات چیت شروع کرنے کی تجویز قبول نہیں کرے گا۔ یاد رہے کہ کولمبو کانفرنس میں شریک چھ غیر جانبدار ملکوں نے کل یہ تجویز منظور کی تھی کہ بھارت اور چین کے درمیان بات چیت کرانے کے لئے دونوں ملکوں کی ایک کانفرنس بلانے کی کوشش کی جائے۔ ادھر پنڈت نہرو نے کہا ہے بھارت چین کے ساتھ بات چیت کی کوئی تجویز اس وقت تک قبول نہیں کرے گا۔ جب تک کہ چینی فوجیں شمالی مشرقی سرحدی ایجنسی (نیفا) کا علاقہ خالی نہ کر دیں۔ آپ نے یہ مطالبہ دہرایا کہ چینی فوجیں اس سال ۸ ستمبر والی پوزیشنوں پر واپس چلی جائیں تو بات چیت کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔

نئی دہلی ریڈیو نے آج پنڈت کا ایک اعلان نشر کیا۔ جس میں کہا گیا کہ اگر چین نے سکم پر حملہ کیا تو اس کا سختی سے مقابلہ کیا جائے گا۔

پاکستان میڈیکل سروس کے قیام کا حکم

منسوخ کر دینے کی سفارش

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے ایک متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ پاکستان میڈیکل سروس کے قیام سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ بلکہ صوبائی ہیلتھ سروس کے ارکان میں مایوسی اور بددلی پھیلے گی۔ جس سے ان کی افادیت و کارکردگی متاثر ہوگی اور بالآخر صحت عامہ پر ناخوشگوار اثر پڑے گا۔ قرارداد میں حکومت پاکستان سے استدعا کی گئی ہے کہ پاکستان میڈیکل سروس کے قیام سے متعلق حکم مجریہ ۱۲ مئی ۱۹۶۲ء جلد از جلد منسوخ کیا جائے۔

یہ قرارداد ضلع شیخوپورہ سے صوبائی اسمبلی کے رکن میاں عبداللطیف نے پیش کی۔

محمد علی بوگرہ بدستور وزیر رہیں گے

راولپنڈی ۱۴ دسمبر۔ سرکاری ذرائع نے آج اس خبر کی تردید کی کہ وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ عنقریب گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان سے چارج لیں گے اور مسٹر بھٹو کو ان کی جگہ وزیر خارجہ مقرر کیا جائے گا۔

— راولپنڈی ۱۴ دسمبر۔ جموں و کشمیر ہوپین لیگ کی مجلس عاملہ نے آج یہاں اپنے اجلاس میں اس امر پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کا صرف ایک قابل قبول حل ہو سکتا ہے کہ کشمیریوں کو حق خود اختیاری دیا جائے۔

مکرم چوہدری محمد نقی صاحب کیلئے درخواست دعا

لاہور سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بھائی مکرم چوہدری محمد نقی صاحب ابھی تک بے ہوش ہیں اور حالت تا حال تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

حکومت ملک کے پسماندہ علاقوں کو ترقی دینے کی کوشش کر رہی ہے (صدر ایوب)

کم ترقی یافتہ علاقوں کے عوام کی اقتصادی حالت بہتر ہو رہی ہے

کوئٹہ ۱۴ دسمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ حکومت اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ جو علاقے نسبتاً کم ترقی یافتہ ہیں انہیں جلد ترقی دی جائے۔ صدر ایوب نے جو آج راولپنڈی روانہ ہونے سے پہلے اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے کوئٹہ اور قلات کے چار روزہ دورہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں ان علاقوں میں ترقیاتی کام سے مطمئن ہوں۔ اور اس سے ان علاقوں کے لوگوں کی معاشی اور سماجی حالت بہتر ہو رہی ہے۔

صدر ایوب نے بتایا کہ حکومت اس سال کوئٹہ اور قلات میں ترقیاتی سکیموں پر چھ کروڑ روپے سے زیادہ رقم خرچ کریگی ان میں سے تین کروڑ ۸۵ لاکھ روپے کوئٹہ اور اڑھائی کروڑ روپے کی رقم قلات میں ترقیاتی کاموں پر خرچ کی جائے گی۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

جلسہ سالانہ پر سیالکوٹ سے آنیوالی سپیشل گاڑیوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک سپیشل گاڑی مورخہ ۲۵/۱۲/۶۲ کو سیالکوٹ سے روانہ ہوگی اس گاڑی کا پروگرام درج ذیل کیا جاتا ہے۔ تمام جماعتوں کو اس میں سفر کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

۲۵/۱۲/۶۲ سیالکوٹ سے ربوہ

اسٹیشن	آمد	روانگی
سیالکوٹ		۹-۳۰ صبح
اگوکے	۹-۴۵	۹-۵۵
سمبڑیال	۱۰-۷	۱۰-۱۰
سودرہ	۱۰-۲۸	۱۰-۴۳
وزیرآباد	۱۰-۵۸	۱۱-۱۰
اکال گڑھ	۱۱-۵۹	۱۲-۲
حافظ آباد	۱۲-۳۳	۱۲-۴۱
مڑھ بلوچاں	۱-۳۸	۱-۵۰
سانگلہ	۲-۵	۲-۱۵
سالاروالا	۲-۴۲	۲-۵۲
چک جھمرہ	۳-	۳-۱۵
چنیوٹ	۳-۵۳	۳-۵۸
ربوہ	۴-۲۰	

ربوہ سے سیالکوٹ

اسٹیشن	روانگی	آمد
ربوہ	۸-۵	
چنیوٹ	۸-۲۰	۸-۳۰
برج	۸-۴۵	۸-۵۲
چک جھمرہ	۹-۱۵	۹-۳۲
سالاروالا	۹-۵۰	۱۰-۳۰
سانگلہ	۱۰-۴۸	۱۰-۵۵
حافظ آباد	۱۲-۳	۱۲-۱۰
اکال گڑھ	۱۲-۴۰	۱۲-۴۵
منصوروالی	۱-۲۲	۱-۲۴
وزیرآباد	۱-۴۵	۲-۲۱
سمبڑیال	۲-۵۶	۳-۵
سیالکوٹ	۳-۳۵	

۲۵/۱۲/۶۲ ناروال سے ربوہ

اسٹیشن	روانگی	آمد
ناروال	۱۰-۵۰	
پیجیہ والی	۱۱-۵	۱۱-۷
بدوملہی	۱۱-۲۵	۱۱-۳۵
نارنگ	۱۲-۲	۱۲-۴

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

انٹرمیڈیٹ ضمنی امتحان کا نتیجہ

لاہور ۱۴ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ انٹرمیڈیٹ کے ضمنی امتحان جو ۲۰ نومبر کو ختم ہوا تھا کے نتائج کا اعلان ۲۱ دسمبر کو کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۶ دسمبر ۶۲ء بوقت چار بجے شام دفتر الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ گولبازار۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ نومبر ۶۲ء

۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ

۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار: چیئرمین الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ